مدیر کے نام

نیاز عرفان، اسلام آباد

ویسے تو ترجمان کا ہر شمارہ معلوماتی اور اصلاحی مضامین لیے ہوتا ہے، لیکن ماہ جون کا ہر مضمون اور مقالہ نہایت درجے کا معیاری ہے۔ بالخصوص مفتی عدنان کاکاخیل صاحب کی تحریر تو محاکے کی بہترین مثال ہے، جس میں نام نہاد ترقی پسندوں کو مدلل جواب دیا گیا ہے۔ دوسرے، 'تکفیر کے شرعی اصول' میں ایک غلطی کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ لکھا ہے: ''انھوں (حضرت عمرو بن العاصؓ) نے اپنے پولیس چیف خارجہ بن ابی حبیب کو اقامت کا حکم دیا، جن کو عمرو تمیمی نے حضرت معاویہؓ کے شبہے میں قتل کر دیا'' (ص ۸۰)۔ یہاں حضرت معاویہؓ کے بجاے حضرت عمرو بن العاصؓ ہونا چاہیے تھا۔ بغور پروف پڑھا ہوتا تو ایسی غلطی سے بچا جا سکتا ہے۔

بشیر احمد کانجو، ڈھرکی، گھوٹکی

جون ۲۰۱۹ء کا شمارہ حالات حاضرہ کا حقیقی بیانیہ ہے۔ پہلی دستور ساز اسمبلی کا مقدمہ جماعت کی تاریخ کا اہم ورق ہے۔ چائلڈ میرج بل؟ معاشی بحران، بھارتی سیکولرازم بے نقاب، تکفیر کے شرعی اصول، شادی سے قبل رہنمائی، جیسے جدید عنوانات نے رسالے کے مباحث کو زوردار بنا دیا ہے۔ 'موت کی یاد' میں یہ الفاظ عمدہ تذکیر ہیں: ''موت کی یاد تازہ کرنے سے اصلاً مقصود یہ ہے کہ لوگوں کو اصلاحِ احوال کی فکر دامن گیر ہو جائے، نیک اعمال میں اپنے آپ کو سرگرم رکھیں، گناہوں کی طرف بڑھتے ہوئے ان کے قدم رک جائیں، اور نیکیوں کی طرف تیز قدم بڑھانے والے بن جائیں'' (ص۲۹)۔ 'اشارات' میں جناب عبدالغفار عزیز نے بڑی خوبی سے بتایا ہے کہ ایک سازش کے تحت ذرائع ابلاغ، دریدہ دہن شخصیات کو نمایاں کر رہے ہیں۔

رحمت اللہ، چک درہ، دیر پائین

'اشارات' میں عبدالغفار عزیز صاحب نے شیطان کی چالاکیاں، مکاریاں اور حربے بیان کیے ہیں۔ نیز خلافت عثمانیہ کو ختم کرنے میں غیرملکی سازشوں اور مسلم ممالک کی شرکت کو بیان کیا ہے۔ افسوس کہ آج بھی مسلمان حکمران یہی حرکت کر رہے ہیں۔ اس تحریر کا بڑا کمال مختصر ہونا بھی ہے۔ 'موت کی یاد' ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی صاحب کا ہر اعتبار سے شان دار مضمون ہے۔ مفتی سیّد عدنان کاکاخیل صاحب کے علمی مضمون سے اندازہ ہوا کہ سیکولر طبقے اسلامی تعلیمات سے بے خبر ہیں۔

احمد حسن آفندی، کراچی

'معاشی بحران اور آئی ایم ایف' مضمون مناسب نہیں لگا، اگرچہ محترم پروفیسر خورشید احمد نے وضاحت بھی کی ہے، مگر تاثر یہ بنتا ہے کہ آئی ایم ایف ہمارے لیے ناگزیز ہے۔ اللہ کرے یہ تاثر غلط ہو۔

راجا محمد عاصم، موہری شریف، کھاریاں

جناب عدنان کاکا خیل نے ایک اہم معاشرتی مسئلے پر مغرب نوازوں کے چہرے سے پردہ اٹھایا ہے، اور محترم وقار مسعود خان نے پاکستانی معیشت کے خدوخال سے تعارف کرایا ہے۔

ملک وارث جسرہ ایڈووکیٹ، خوشاب

● ترجمان القرآن ایک دعوتی اور تحریکی رسالہ ہے۔ لیکن میرا یہ خیال ہے کہ اس کے مضامین سمجھنے کے لیے پی ایچ ڈی ہونا ضروری ہے۔ اکثر مضامین کا دعوتی نقطۂ نظر سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور زبان بڑی مشکل ہوتی ہے، اسی لیے لوگ دل چسپی نہیں لیتے۔ اس کو آسان اور عام فہم ہونا چاہیے، اور چالیس صفحات کے 'اشارات' کا مجموعہ نہیں ہونا چاہیے۔

[ترجمان القرآن ایک دعوتی وتحریکی رسالہ ہونے کے ساتھ ایک علمی وفکری رسالہ بھی ہے۔ قارئین کی علمی اور فکری ضرورت اور سطح بلند کرنے کے لیے علمی مضامین پیش کرنا اور ان کا مطالعہ کرنا اسی طرح ضروری ہے کہ جس طرح طاغوت اور جاہلیت کے فکروعمل کا جائزہ لینا اہم ہے۔ کوشش کی جاتی کہ زبان وبیان کو عام فہم بنائیں، لیکن بعض مقامات پر ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ توقع ہے کہ قارئین بھی اپنی علمی صلاحیت اور فہم کو بلند کریں گے۔ ہم، ترجمان کو عام فہم بنانے کے لیے مزید کوشش کرتے رہیں گے۔ البتہ ایک وضاحت ہے کہ: علمی اور فکری بلندی کا تعلق پی ایچ ڈی سے نہیں ہوتا۔ ادارہ]

محمد یوسف، وزیر آباد

ترجمان القرآن جماعت کا ایک منفرد ماہ نامہ ہے، مگر اب اس کا علمی معیار کم ہوگیا ہے اور فکری اعتبار سے کم زور، بلکہ فکری انتشار کا شکار ہے۔ براہِ کرم اس کے علمی اور تحقیقی معیار کو بلند بنایا جائے۔

● [مسلسل کوشش کی جاتی ہے کہ بلند درجے کے تحقیقی اور فکری مضامین پیش بھی کریں، لیکن ساتھ ہی بیش تر قارئین کی فکری سطح کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ 'بحث ونظر' کے تحت مختلف فیہ نقطۂ نظر پیش کیا جاتا ہے تاکہ دوسرا پہلو بھی سامنے رہے۔ محترم قاری نے علمی معیار کم بلکہ فکری انتشار کا تذکرہ فرمایا ہے، براہِ کرم کسی مضمون کے اس پہلو کی نشان دہی کردیں تاکہ مستقبل میں اس کوتاہی سے بچا جاسکے۔ ادارہ]